السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی پر اس کے والدین ناراض ہیں تو اس کی غیر موجودگی میں والدین میں سے کوئی ایک فوت ہوجاتا ہے تو اب وہ آدمی کون سا عمل کرے کہ اس کا یہ گناہ زائل ہوجائے اور بخشش ہوسکے ۔

۔ کیا والدین کے نافرمان کی کوئی نیکی قبول نہیں ؟ ۲

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان کے لیے دعا واستغفار، ان کی طرف سے صدقہ اور ان کے ساتھ قرابت وصداقت والوں کے ساتھ اچھا برتاؤ اور برواحسان کرے ۔

۔ عقوق الوالدین کبیرہ گناہوں میں شامل ہے ۔ ۱۴۲۳،۱۲،۷ھ ۲

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص790

محدث فتویٰ